احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 8 نومبر 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 8 نومبر 2002ء 2 رمضان 1423 ہجری - 8 نبوت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 256

بخشش کی راہ

حضرت سلمان فارسیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

جو شخص ماہ رمضان میں اپنے مزدور یا خادم سے اس سے کام کا بوجھ ہلکا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو بخش دے گا اور اسے آگ سے آزاد کر دے گا۔

(مشکوٰۃ کتاب الصوم)

کبھی نہ بھولنا کہ جب تک اللہ تعالیٰ راضی نہ ہو ہماری زندگیاں بے مقصد ہیں۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجالاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ وان تصوموا خیر لکم (البقرہ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے۔ تاکہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور میں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 563)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ رپورٹ

(مرسلہ: محترم ناظر صاحب اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں 6 نومبر 2002ء کی رپورٹ ہے کہ حضور انور کے معالجین نے معائنہ کیا۔ اور بتایا کہ عمومی طور پر حضور انور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے تسلی بخش ہے۔ الحمد للہ آپریشن کا زخم بھی تسلی بخش طور پر مندمل ہو رہا ہے۔ دل کی حالت ٹھیک ہے۔ شوگر بھی کنٹرول میں ہے۔ گزشتہ رات بلڈ پریشر کچھ بڑھ گیا تھا جو کہ صبح کے وقت ٹھیک تھا۔ کرسی پر بھی حضور وقتاً فوقتاً تشریف فرما ہوتے ہیں۔ ہسپتال کے برآمدہ میں کچھ دیر سہارے سے ٹہلتے رہے۔ عمومی کمزوری ابھی تک چل رہی ہے۔ جس سے طبیعت میں بے چینی پیدا ہوئی ہے۔ معدہ میں بھی کچھ تکلیف کی شکایت ہے۔

احباب جماعت ان دنوں میں خاص طور پر حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کیلئے دعاؤں، صدقات اور نوافل کا سلسلہ جاری رکھیں۔

عشرہ وقف جدید

8 نومبر تا 17 نومبر 2002ء

☆ وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے امراء، صدر صاحبان، سیکرٹریان مال وقف جدید سے درخواست ہے کہ

☆ عشرہ وقف جدید جمعۃ المبارک سے شروع ہوگا اس لئے خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیئے جانے کی درخواست ہے۔

☆ خلفائے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کرلیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کے مالی جہاد میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں کر سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی یہاں سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ تھرپارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام "امداد مراکز تھرپارکر" ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی کریں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری طور بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ امسال عشرہ وقف جدید رمضان المبارک کے پہلے عشرہ میں شروع ہو چکا ہے اس لئے جملہ احباب

باقی صفحہ 8 پر

تاریخ احمدیت منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1947ء ⑦

8 ستمبر قادیان کی پولیس چوکی کے انچارج نے احمدیوں کو قادیان خالی کرنے کے لئے کہا

9 ستمبر قادیان کے گردونواح میں جیپ گاڑیوں کی آمدورفت پر پابندی کی وجہ سے قادیان کے احمدیوں کی نقل وحرکت بالکل بند ہوگئی۔

10 ستمبر قادیان کی پولیس چوکی کے انچارج نے کہا کہ احمدیوں نے پاکستان کی حمایت کر کے غلطی کی ہے اور انہیں اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ یہ پیغامات بار بار مختلف حوالوں سے دیئے گئے۔

12,11 ستمبر ماحول قادیان کے بہت سے دیہات خالی ہو کر قادیان پہنچ گئے اور پناہ گزینوں کی تعداد آہستہ آہستہ 50 ہزار تک جا پہنچی۔

11 ستمبر حضور نے صدر انجمن احمدیہ پاکستان کے عملہ کی کمی پوری کرنے کے لئے خدام میں رضاکارانہ طور پر خدمت کی تحریک کی۔

11 ستمبر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کا پہلا باضابطہ دفتری اجلاس منعقد ہوا۔

12 ستمبر حضور نے قادیان کی احمدی آبادی خصوصاً مستورات اور بچوں کو پاکستان لانے کے لئے دوسو ٹرکوں کی تحریک کی۔ چنانچہ یہ سلسلہ دو ماہ تک جاری رہا۔ سب سے بڑا کنوائے 12 اکتوبر کو آیا جس میں 72 ٹرک شامل تھے اور پاکستانی فوج کے میجر آرنسن کی سرکردگی میں قادیان گیا تھا۔ میجر صاحب نے احمدی نوجوانوں کی شجاعت کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ حضور ان قافلوں کی بحفاظت آمد کے لئے 25 روپے روزانہ صدقہ دیتے رہے۔

12 ستمبر حضرت بابو محمد یونس صاحب رفیق حضرت مسیح موعود فسادات کے دوران دہلی میں شہید کر دیئے گئے۔

12 ستمبر قادیان میں متعین فوج نے باہر جانے والے پناہ گزینوں کی تلاشی شروع کر دی اور لائسنس والا اسلحہ بھی چھیننا شروع کر دیا۔ یہ جمعہ کا دن تھا مگر مرکزی جمعہ کی بجائے ہر محلہ میں الگ الگ جمعہ پڑھا گیا۔

13 ستمبر صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی طرف سے جماعتوں کے نام روزانہ مختصر بلیٹن شائع کرنے کا اہتمام کیا گیا۔ حضور نے فرمایا تمام ناظران اہل قلم بن جائیں اور جماعتی حالات سے سب کو پوری طرح آگاہ کیا جائے۔

13 ستمبر حضور نے ہدایت فرمائی کہ روزانہ انگلستان مشن کو بذریعہ ہوائی ڈاک اطلاعات پہنچائی جائیں۔

13 ستمبر فتح گڑھ چوڑیاں کے مسلمان محصور اور خوراک کی قلت کا شکار تھے صدر انجمن احمدیہ نے اپنے طیارے کے ذریعہ بڑی مقدار میں وہاں روٹیاں گرائیں اور تسلی کے پیغام بھی گرائے۔

13 ستمبر حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال ناظر مقامی دعوت الی اللہ قادیان کو گرفتار کرلیا گیا۔

14 ستمبر حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ کو قادیان میں گرفتار کرلیا گیا۔

15 ستمبر قادیان میں سکھوں نے محمد شریف احمدی صاحب کو شہید کر دیا۔

15 ستمبر لاہور سے روزنامہ الفضل کا اجراء ہوا۔ پہلے شمارہ میں حضور کا مضمون ''کیا آپ سچے احمدی ہیں'' شائع ہوا۔ اخبار کے ایڈیٹر روشن دین تنویر صاحب اور مینیجر چوہدری عبدالواحد صاحب تھے۔

17 ستمبر الفضل قادیان کا آخری پرچہ شائع ہوا

17 ستمبر حضرت بابو نذیر احمد صاحب امیر جماعت دہلی رفیق حضرت مسیح موعود فسادات میں شہید کر دیئے گئے۔

17 ستمبر حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی قیادت میں حضرت مسیح موعود کے رفقاء نے حضرت مسیح موعود کے مزار پر جا کر حفاظت اور صبر و رضا کے لئے اجتماعی دعا کی۔

19 ستمبر پولیس نے محلہ دار السعہ قادیان خالی کرالیا۔

19 ستمبر سید محبوب عالم صاحب بہاری کو قادیان میں شہید کر دیا گیا۔

20 ستمبر حضور نے الفضل میں نہایت معلومات افزا مضامین تحریر کرنے کا سلسلہ شروع کیا جو حضور کا نام لکھے بغیر ادارے کی طرف سے شائع ہوتے تھے یہ سلسلہ 28 جنوری 48ء تک جاری رہا۔

غزل

یوں تو در قبول پر میں کیا مری پکار کیا
ہے دل بے قرار کچھ؟ اِس کے سوا قرار کیا

آپ ہیں جب سے مضمحل میرے حضور میرے دل
آگ لگے بہار کو میرے لئے بہار کیا

خلقِ خدا ہے منتظر کیجئے لطف کی نظر
ایک نظر تو دیکھئے کس کو ہے انتظار کیا

تیری نوائے درد سے بزم میں روشنی ہوئی
ورنہ غروب دہر پر ہونا تھا آشکار کیا

باد صبا ہے رقص خیز راہ گزر ہے سجدہ ریز
نکلا ابھی ادھر سے تھا پھر کوئی شہسوار کیا

آپ کے در کا یہ غلام سایہ طلب ہے صبح و شام
آپ کے اس غلام کا اور ہے روزگار کیا

احمد مبارک

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

رمضان المبارک۔صدقات۔ہمدردی وغمخواری کا مہینہ

رمضان میں آنحضرتؐ کمر ہمت کس لیتے اور تیز آندھی سے زیادہ سخاوت فرماتے

مکرم سعید احمد رشید صاحب

رمضان المبارک بھی مومنوں کے لئے ایک عجیب اور عظیم خدائی تحفہ ہے۔ جس میں قدم قدم پر اس کی رحمتوں، فضلوں اور برکتوں کو سمیٹنے کے لئے مواقع فراہم کئے گئے ہیں۔ گویا کہ اللہ کی رحمتوں فضلوں اور برکتوں کے خزانے لٹانے کے لئے یہ مہینہ بنایا گیا ہے۔ جیسے احادیث میں آتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر روز رات کے پچھلے پہر نچلے آسمان پر اپنا دربار لگاتا ہے اور یہ صدا دیتا ہے کہ کون ہے جو مجھ سے بخشش مانگے اور میں اسے بخش دوں۔ کون ہے جو میری رحمت کا امیدوار ہے اور میرے فضلوں کا طالب گار ہے کہ میں اسے اپنی رحمت اور فضلوں سے وافر حصہ دوں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ سال میں ایک ماہ ایسا دربار لگاتا ہے کہ سال بھر کی کوتاہیوں کمزوریوں اور خطاؤں کا ازالہ کرلو۔ اور مجھ سے بخشش کروالو۔ تا اگلا سال بھی تمہارا خیر و برکت اور سلامتی سے گزرے جیسا کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نوید ہمیں سنائی ہے۔

''کہ جس نے ایمان اور احتساب کی غرض سے روزے رکھے اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں''

''ایک رمضان دوسرے رمضان تک کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے''

''جب رمضان سلامتی سے گزر جائے تو سمجھو کہ سارا سال سلامت ہے''

صدقہ وخیرات اور ہمدردی خلق کو بھی اس ماہ میں خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ بندے پر خدا کے دو ہی حق واجب کئے گئے ہیں۔ ایک حقوق اللہ اور دوسرے حقوق العباد۔

اور رمضان المبارک میں ان دونوں حقوق کا خوب خوب حق ادا کرنے کا موقع ملتا ہے اس بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ ہمارے لئے خوب رہنما ہے۔ کہ آپ ﷺ نے خصوصیت سے اس ماہ میں یہ دونوں حق خوب خوب ادا کئے۔ اور اپنے عملی نمونہ سے ہمیں بھی اس راہ پر چلنے کی تلقین فرمائی۔

احادیث میں آتا ہے کہ جب رمضان المبارک آتا تو آپ کمر ہمت کس لیتے۔

حضرت عبداللہ بن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب لوگوں سے زیادہ سخی تھے۔ اور رمضان میں آپؐ کی سخاوت اور بھی زیادہ ہو جاتی۔ آپ رمضان میں تو تیز رفتار آندھی سے بھی زیادہ صدقہ وخیرات کرتے''۔(بخاری کتاب الصوم)

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ جب بھی کسی نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا آپؐ نے کبھی جواب میں ''لا'' نہیں فرمایا۔ یعنی کبھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ سے نہ نہیں نکلی'' (بخاری کتاب الصوم)

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رمضان المبارک میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیدی کو رہا کر دیتے اور ہر سوالی کو عطا فرماتے۔

اسی طرح ایک حدیث میں ہے کہ ہمارے پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:-

''رمضان کے مہینے میں خرچ کرنے میں بخل نہ کیا کرو۔ بلکہ اپنے نان نفقہ پر بھی خوشی سے خرچ کیا کرو۔ کیونکہ اس مہینہ میں تمہارے اپنے نان نفقہ کا ثواب بھی خدا کی راہ میں خرچ کرنے کے برابر ہے''

(الجامع الصغیر)

ایک اور حدیث میں ہے:-

''اس مہینہ میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے اور نفلی صدقہ کرنے والے کو فرض کے برابر ثواب ملتا ہے اور فرض زکوٰۃ ادا کرنے والے کو ستر فرض ادا کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے''

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے افضل اور بہترین صدقہ وہ ہے جو رمضان میں کیا جائے''(ترمذی)

انفاق فی سبیل اللہ کی فضیلت

صدقہ وخیرات کے بارہ میں چند اور احادیث بیان کی جاتی ہیں تا اس کی اہمیت اور افادیت خوب کھل کر سامنے آجائے اور کئی احباب کو اس طرف راغب کرنے کا موجب بنیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''بخیل اور سخی کی مثال ان دو آدمیوں کی سی ہے جنہوں نے سینے تک لوہے کی قمیص پہنی ہوئی ہے جس میں وہ دونوں جکڑے ہوئے ہیں سخی جب کچھ خرچ کرتا ہے تو اس کی قمیص کا حلقہ کھل جاتا ہے اور اس طرح آہستہ آہستہ وہ قمیص کھل جاتی ہے اور وہ اس کی جکڑ سے آزاد ہو جاتا ہے۔ لیکن بخیل کی قمیص تنگ ہوتی چلی جاتی ہے اور اس طرح اس کی قمیص کا حلقہ تنگ ہوتا چلا جاتا ہے''۔(مسند احمد)

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

''دو آدمیوں کے سوا کسی پر رشک نہیں کرنا چاہئے ایک وہ آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا اور اس نے اسے راہ حق میں خرچ کر دیا۔

دوسرے وہ شخص جسے خدا نے علم وحکمت عطا فرمائی جس کے ذریعہ وہ لوگوں کے درمیان فیصلے کرتا اور دوسروں کو (وہ علم) سکھاتا ہے''۔

(بخاری کتاب الزکوۃ باب انفاق المال)

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

''سخی اللہ کے قریب ہوتا ہے جنت کے قریب ہوتا ہے اور لوگوں سے قریب ہوتا ہے مگر دوزخ سے دور۔ اور بخیل اللہ تعالیٰ سے دور، لوگوں سے دور اور جنت سے دور ہوتا ہے مگر دوزخ کے قریب ہوتا ہے اور جاہل سخی اللہ تعالیٰ کو عابد بخیل سے زیادہ محبوب ہے''

حضرت ابو ہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

''ہر صبح دو فرشتے نازل ہوتے ہیں ان میں سے ایک کہتا ہے اے اللہ تعالیٰ خرچ کرنے والے سخی کو اور دے۔ اور اس کے نقش قدم پر چلنے والے اور پیدا کر۔

دوسرا کہتا ہے اے اللہ بخیل اور کنجوس کو ہلاک کر۔ اور اس کا مال ومتاع تباہ و برباد کر''

(بخاری کتاب الزکوۃ)

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

''اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کو قیامت کے روز اپنے سایہ رحمت میں جگہ دیگا جس دن کہ اس کے سایہ رحمت کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔ ان سات میں ایک خوش بخت وہ سخی ہے جس نے اس طرح پوشیدہ طور پر خدا کی راہ میں خرچ کیا یا صدقہ دیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو بھی پتہ نہ چلا کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے''

(مسلم کتاب الزکوۃ باب فضل اخفاء صدقہ)

ہمدردی وغمخواری کا مہینہ

حضرت سلمان فارسیؓ روایت کرتے ہیں کہ ایک دفعہ شعبان کی آخری تاریخ کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے خطاب کیا اور فرمایا:-

''اے لوگو! تم پر ایک بڑی عظمت والا مہینہ آرہا ہے جس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کئے ہیں اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے جو شخص نوافل کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے اس کے نوافل کا ثواب عام دنوں کے فرضوں کے برابر ثواب ملے گا اور جس نے اس ماہ میں ایک فرض ادا کیا اسے عام دنوں کے ستر فرض کے برابر ثواب ملے گا......

......اور یہ مہینہ ہمدردی وغمخواری کا مہینہ ہے......

اور جو شخص روزہ دار کی افطاری کروائے تو یہ عمل اس کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن جاتا ہے اور اسے آگ سے آزاد کیا جاتا ہے...... اور جو روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلائے گا تو اللہ تعالیٰ اسے میرے حوض سے ایسا شربت پلائے گا کہ اسے کبھی پیاس نہیں لگے گی......اور جو شخص اس ماہ میں اپنے غلام یا نوکر سے یا مزدور سے کم خدمت لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو آگ سے آزاد کر دے گا''

تو رمضان المبارک ایسا بابرکت مہینہ ہے کہ اس میں حقوق اللہ کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ حقوق العباد ادا کرنے کے بھی بے شمار مواقع میسر آتے ہیں اور بنی نوع انسان اور اللہ تعالیٰ کی عیال (الخلق عیال اللّٰہ) سے ہمدردی وغمخواری کا بہترین موقعہ میسر آتا ہے۔

جیسا کہ اس حدیث میں بھی کچھ وضاحت ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے عمل سے وہ راہیں ہمیں دکھادی ہیں کہ کس طرح حقوق العباد کا حق ادا کر کے بنی نوع انسان سے ہمدردی وغمخواری کے فریضہ سے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔

اس حدیث میں روزہ دار کے روزہ کھلوانے کو بہت بڑے اور عظیم ثواب کا موجب قرار دیا گیا ہے۔

(الف) گناہوں سے معافی کا ذریعہ

(ب) آگ سے نجات کا ذریعہ

(ج) اور روزہ دار کے برابر اجر اور ثواب کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔

اس زمانہ میں صحابہؓ کی حالت اقتصادی لحاظ سے بہت کمزور تھی اتنی کہ وہ روزہ افطار کروانے کی طاقت بھی نہ رکھتے تھے اور انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ عرض کی کہ ہم میں سے اکثر کو یہ توفیق نہیں کہ روزہ دار کی شان کے شایان افطاری کا سامان کرسکیں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ افطاری کا اس شخص کو بھی وہی ثواب ملے گا جو روزہ دار کو ایک کھجور سے افطاری کرواتا ہے یا ایک گھونٹ دودھ میں پانی ملا کر افطار کرواتا ہے یا پانی کے ایک گھونٹ سے بھی روزہ کھلواتا ہے۔

پھر ایک گھونٹ سادہ پانی سے روزہ کھلوا کر غریبوں اور ناداروں کے لئے بھی یہ اجر اور ثواب حاصل کرنے کا موقع فراہم کیا گیا ہے کہ جہاں امیر روزہ کھلوا کر یہ ثواب حاصل کرسکتے ہیں غریب کیوں محروم رہیں۔

دوسری بات یہ بیان کی گئی ہے کہ جو روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھلائے گا اسے بھی اجر عظیم ملے گا۔

رمضان آتا ہی اسی لئے ہے کہ غریبوں کا ہمدرد و غمخوار بن کر امیروں کو یہ احساس دلایا جائے جو سحری کے وقت بھی مرغن غذاؤں اور اعلیٰ سے اعلیٰ قسم کے کھانوں سے سحری کرتے اور افطاری کرتے ہیں کہ بھوک اور پیاس کی کیا قیمت ہے۔ خدا کے کچھ بندے ایسے بھی ہیں جنہیں اس دنیا میں صاف پانی میسر نہیں

اور دو وقت کی روٹی بھی میسر نہیں۔ ان کی بھی خبر گیری کرو ان کا بھی احساس کرو۔ ان کی ہمدردی و خیر خواہی کر کے خدا کی رضا اور اس کے فضلوں اور رحمتوں کے سمیٹنے کے سامان کرلو۔

تیسری بات جو اس حدیث مبارکہ میں بیان کی گئی ہے وہ اس مبارک مہینہ میں اپنے نوکروں، غلاموں اور مزدوروں سے ہمدردی و غمخواری ہے۔ یعنی ان سے کم خدمت لینا۔ اور اس کی جزا بھی آگ یعنی جہنم سے آزادی قرار دی گئی۔ ذرا تصور کریں گرمی کا مہینہ ہو، مزدور بیچارے کا کیا حشر ہوتا ہوگا اس قیامت خیز گرمی میں ایک طرف پسینہ سے وہ شرابور ہوتا ہے سارا دن مٹی، اینٹیں سیمنٹ وغیرہ اٹھا کر دوسری طرف پیاس اور بھوک پھر روزہ دار ہو تو۔ قربان جائیے اس آقائے نامدار پر کہ کس طرح اس کی دوربین نگاہ نے ان کی بے بسی کو بھانپ لیا اور ان کی ہمدردی و غمخواری کی راہ ہمیں بتادی۔ اور بہت بڑے اجر کی ہمیں نوید سنائی۔

چوتھی راہ ہمدردی و غمخواری کی اپنے عمل سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ دکھائی جیسا کہ اوپر حدیث گزر چکی ہے کہ آپ اس مبارک مہینہ میں ہر قیدی کو رہا فرمادیتے۔ یہ صرف جنگی قیدی مراد نہیں ہیں بلکہ وہ قیدی بھی مراد ہیں جو آج کل بے گناہ، بلاقصور پکڑ کر اور زبردستی اقرار جرم کروا کر جیلوں میں بند کئے گئے ہیں۔ اور ہر ملک میں ایسے قیدی موجود ہیں۔ اور یہ طبقہ زیادہ تر پھر ان لوگوں پر مشتمل ہے۔ جن کا کوئی پرسان حال نہیں۔ غربت کے مارے اتنے کہ وکیل بھی نہیں کر سکتے۔ پھر ان قیدیوں میں بچے اور عورتیں بھی ہیں۔ اور وہ قیدی بھی ہیں جن کے معمولی معمولی جرم ہیں اور معاف کئے جاسکتے ہیں۔ اسی لئے ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اس حدیث کی روشنی میں جماعت کو یہ تحریک فرمائی کہ جیلوں میں جا کر قیدیوں کو کھانا کھلائیں۔ ان کی جائز ضروریات پوری کریں اور بے کس، بے سہارا قیدیوں کو آزاد کرانے کی کوشش کریں۔

پانچویں بات اپنے عملی نمونہ سے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ سکھائی کہ ہر سوالی کو عطا فرماتے۔ اور کبھی نہ نہیں کی۔ کم از کم رمضان المبارک میں اگر انسان ہمدردی و غمخواری کی یہ مثال اپنا لے تو اپنے آقا کا قرب حاصل کر سکتا ہے۔

چھٹی بات آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے یہ ثابت ہے کہ عام مہینوں کی نسبت ماہ رمضان میں آپ کی ہمدردی و غمخواری بہت بڑھ جاتی اور تیز رفتار آندھی سے بھی زیادہ صدقہ و خیرات کرتے۔

پھر آپ نے فرمایا کہ مجھے غریبوں، لاچاروں ناداروں اور کمزوروں میں تلاش کرو۔ (یعنی ان کی ہمدردی و غمخواری اور خبر گیری کر کے میرا قرب حاصل کر سکتے ہو)۔ کیونکہ تمہاری جو مدد کی جاتی ہے اور جو رزق دیا جاتا ہے انہیں غریبوں اور ناداروں کی ہمدردی کی وجہ سے ہے۔" (بخاری)

فدیہ اور فطرانہ بھی ہمدردی و غمخواری کا ذریعہ ہیں

آخر میں حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات پیش ہیں جو ہمدردی خلق کے متعلق ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:-

"میں دیکھتا ہوں کہ بہت سے ہیں جن میں اپنے بھائیوں کے لئے کچھ بھی ہمدردی نہیں۔ اگر ایک بھوکا مرتا ہو تو دوسرا توجہ نہیں کرتا۔ اور اس کی خبر گیری کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ یا اگر وہ کسی اور قسم کی مشکلات میں ہے تو اتنا نہیں کرتے کہ اس کے لئے اپنے مال کا کوئی حصہ خرچ کریں۔ حدیث شریف میں ہمسایہ کی خبر گیری اور اس کے ساتھ ہمدردی کا حکم آیا ہے بلکہ یہاں تک بھی ہے کہ اگر تم گوشت پکاؤ تو شوربہ زیادہ کر لو تا کہ اسے بھی دے سکو۔ اب کیا ہوتا ہے۔ اپنا ہی پیٹ پالتے ہیں لیکن اس کی کچھ پرواہ نہیں۔ یہ مت سمجھو کہ ہمسایہ سے اتنا ہی مطلب ہے جو گھر کے پاس رہتا ہو بلکہ جو تمہارے بھائی ہیں وہ بھی ہمسایہ ہی ہیں خواہ وہ سو کوس کے فاصلے پر بھی ہوں"۔ (ملفوظات جلد 4 ص 215)

یاد رکھو ہمدردی کا دائرہ میرے نزدیک بہت وسیع ہے کسی قوم اور فرد کو الگ نہ کرے۔ میں آج کل کے جاہلوں کی طرح یہ نہیں کہنا چاہتا کہ تم اپنی ہمدردی کو صرف مسلمانوں سے ہی مخصوص کرو۔ نہیں، میں کہتا ہوں کہ تم خدا تعالیٰ کی ساری مخلوق سے ہمدردی کرو۔ خواہ وہ کوئی ہو، ہندو ہو یا مسلمان یا کوئی اور۔ میں کبھی ایسے لوگوں کی باتیں پسند نہیں کرتا جو ہمدردی کو صرف اپنی ہی قوم سے مخصوص کرنا چاہتے ہیں ان میں بعض اس قسم کے خیالات بھی رکھتے ہیں کہ اگر ایک شیرے کے مٹکے میں ہاتھ ڈالا جاوے اور پھر اس کو تلوں میں ڈال کر تل لگائے جاویں تو جس قدر اس کو لگ جاویں۔ اس قدر دھوکا اور فریب دوسرے لوگوں کو دے سکتے ہیں ان کی ایسی بیہودہ اور خیالی باتوں نے بہت بڑا نقصان پہنچایا ہے۔ اور ان کو قریباً وحشی اور درندہ بنادیا ہے مگر میں تمہیں بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ تم ہرگز ہرگز اپنی ہمدردی کے دائرہ کو محدود نہ کرو۔ اور ہمدردی کے لئے اس تعلیم کی پیروی کرو جو اللہ تعالیٰ نے دی ہے"۔ (ملفوظات جلد 4 ص 217)

پھر فرماتے ہیں:-

"غرض نوع انسان پر شفقت اور اس سے ہمدردی کرنا بہت بڑی عبادت ہے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے یہ ایک زبردست ذریعہ ہے۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس پہلو میں بڑی کمزوری ظاہر کی جاتی ہے۔ دوسروں کو حقیر سمجھا جاتا ہے۔ ان پر ٹھٹھے کئے جاتے ہیں ان کی خبر گیری کرنا اور کسی مصیبت اور مشکل میں مدد دینا تو بڑی بات ہے۔ جو لوگ غرباء کے ساتھ اچھے سلوک سے پیش نہیں آتے۔ بلکہ ان کو حقیر سمجھتے ہیں۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ خود اس مصیبت میں مبتلا نہ ہو جاویں۔ اللہ تعالیٰ نے جن پر فضل کیا ہے اس کی شکر گزاری یہی ہے کہ اس کی مخلوق کے ساتھ احسان اور سلوک کریں اور اس خداداد فضل پر تکبر نہ کریں اور وحشیوں کی طرح غرباء کو کچل نہ ڈالیں"۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 439-438)

جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا 18 واں جلسہ سالانہ

رپورٹ: ثاقب محمود عاطف۔ سیکرٹری اشاعت آسٹریلیا

اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان سے جماعت احمدیہ آسٹریلیا کا 18 واں جلسہ سالانہ مورخہ 29 تا 31 راپریل 2002ء کو اپنی شاندار دینی روایات کے ساتھ بیت الہدیٰ سڈنی میں منعقد ہوا۔ آسٹریلیا بھر سے جماعت احمدیہ کے افراد نے نہایت جوش و خروش سے جلسہ میں شرکت کی۔ ربوہ سے محترم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر مرکزی نمائندہ کی حیثیت سے شرکت کے لئے تشریف لائے ہوئے تھے۔ آپ نے جلسہ کے افتتاحی اور اختتامی اجلاسات میں جماعت سے خطاب فرمایا۔

جلسہ سالانہ کے دنوں تینوں باقاعدگی سے نماز تہجد ادا کی جاتی رہی اور درس قرآن کریم بھی باقاعدگی سے دیا جاتا رہا۔ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے ایک نمائش کا اہتمام بھی کیا گیا جس میں مختلف قسم کی چیزیں رکھی گئیں۔ اسی طرح بک سٹال بھی لگایا گیا اور اس کے علاوہ شعبہ دعوت الی اللہ کی طرف سے کھانے پینے کی چیزوں کا بھی ایک سٹال لگایا گیا۔

افتتاحی اجلاس

جلسہ سالانہ کا باقاعدہ آغاز مورخہ 29 راپریل 2002ء نماز جمعہ کے بعد 3 بجے سہ پہر محترم نواب منصور احمد خان صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مولانا محمود احمد شاہد صاحب امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا نے محترم نواب منصور احمد خان صاحب کی خدمت میں استقبالیہ پیش کیا اور جماعت سے آپ کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد مکرم نواب منصور احمد خان صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔

افتتاحی خطاب کے بعد مکرم قمر داؤد کھوکھر صاحب مربی سلسلہ نے ہستی باری تعالیٰ کے موضوع پر تقریر کی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم امیر جماعت احمدیہ آسٹریلیا کی تھی۔ نماز مغرب اور عشاء کے بعد مجلس شوریٰ کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس کا دوسرا اجلاس اگلے روز نماز مغرب کے بعد منعقد ہوا۔

دوسرے دن کی کارروائی

دوسرے دن کی کارروائی کا آغاز مکرم امیر صاحب آسٹریلیا کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اس اجلاس کی پہلی تقریر مکرم چوہدری خالد سیف اللہ خان صاحب نے "Peace, Not Terrorism" کے موضوع پر کی۔ دوسری تقریر "Quranic Prophecies Regarding The Current Age" کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر ریاض اکبر صاحب کی تھی۔ جس کے بعد مکرم موسیٰ بن مصران صاحب نے The Status of Woman کے موضوع پر تقریر کی اور اس اجلاس کی آخری تقریر انسانی حقوق اور دین کے موضوع پر مکرم خلیل شیخ صاحب نے انگریزی میں کی۔

اس روز تیسرا اجلاس مکرم عبداللطیف مقبول صاحب صدر جماعت احمدیہ برزبین کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی واحد تقریر مکرم رمضان شریف صاحب نے کی۔ آپ کی تقریر کا موضوع تھا Jesus crucifixion in the Light of Modren Scholarship تیسرے اجلاس کے دوران تقسیم انعامات کی تقریب بھی منعقد ہوئی۔ محترم نواب منصور احمد خان صاحب نے نمایاں کامیابی حاصل کرنے والوں میں ایوارڈز تقسیم کئے ایک طالب علم مکرم عمر موسیٰ نے H.S.C کے امتحان میں 85 فیصد نمبر حاصل کئے ہیں۔ اس اجلاس کے آخر پر مجلس سوال و جواب ہوئی جس میں احباب کے سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

تیسرے دن کی کارروائی

جلسہ سالانہ کے چوتھے اجلاس کا آغاز مورخہ 31 مارچ صبح 10 بجے مکرم منیر احمد عابد صاحب صدر جماعت احمدیہ ایڈیلیڈ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مسعود احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے "سیرت النبی ﷺ" کے موضوع پر تقریر کی۔ صداقت حضرت مسیح موعود کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر عمر شہاب خان صاحب نے تقریر کی۔ اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم محمد اشرف جنجوعہ صاحب نے "نظام وصیت" کے موضوع پر کی۔ جس کے بعد نماز ظہر و عصر ادا کی گئیں اور کھانا پیش کیا گیا۔

اختتامی اجلاس

مورخہ 31 مارچ بعد نماز ظہر و عصر جلسہ سالانہ کا اختتامی اجلاس محترم نواب منصور احمد خان صاحب وکیل التبشیر کی صدارت میں منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد آپ نے جلسہ کے حاضرین سے اختتامی خطاب فرمایا۔

اس کے بعد محترم نواب منصور احمد خان صاحب نے اختتامی دعا کروائی اور یوں جلسہ سالانہ نہایت کامیابی سے اپنے اختتام کو پہنچا۔ محترم وکیل التبشیر صاحب نے آسٹریلیا میں قیام کے دوران جماعت

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم محمد نذیر صاحب کوٹلی

برصغیر میں ریلوے نظام کی تاریخ اور بعض دلچسپ حقائق

آغاز میں ایسٹ انڈیا کمپنی نے اس نظام کو مستحکم کیا اور برصغیر پر حکومت کی

بھاپ کا انجن

بھاپ سے چلنے والا پہلا انجن جو برطانیہ سے لایا گیا اور آج کا ڈیزل انجن جو پاکستان میں چلتا نظر آ رہا ہے دونوں کا مقابلہ کیا جائے تو عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

کلکتہ لاہور سے اندازاً 1300 میل ہو گا۔ ہم لوگ 1944ء میں پہلی دفعہ کلکتہ گئے تو تین دن کے بعد پہنچے۔ ہندوستان میں کوئلہ وافر مقدار میں اب بھی موجود ہے۔ ریلوے نے اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا سارے برصغیر میں بھاپ سے چلنے والے انجن ہی استعمال ہوتے رہے۔ ایسٹ انڈیا کمپنی نے پہلے بنگال سے کام شروع کیا۔ انہوں نے ملک میں ریل کا جال پھیلانے کے لئے بہت زبردست کام کیا۔

ریل کا نظام اور ان کے نام

پہلے پہل ریل کا نظام مختلف کمپنیوں میں تقسیم تھا بنگال اور آسام کو ملا کر B.A ریلوے کا نام دیا گیا۔ بنگال کے ساتھ ناگ پور کے علاقہ کی کمپنی کا نام B.N.R بنگال ناگ پور ریلوے رکھا گیا۔ بمبئی۔ بڑودہ اور وسطی انڈیا کو ملا کر اس کا نام B.B.+C.I Railways رکھا گیا۔ اس کے بعد دہلی سے پنجاب کی طرف کے علاقہ کا نام E.I Railways اور پنجاب سے راولپنڈی کے علاقے کا نام N.W Railway رکھا گیا یعنی نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ اس سے آگے سب سے آخر پر N.W.F.P نارتھ ویسٹرن فرنٹیر پراونس رکھا گیا۔

ریل کے نظام کو جاری کرنے کے لئے تمام کمپنیوں نے اپنے اپنے ورکشاپس مثلاً لوکو موٹیو ورکشاپ۔ کیرج اینڈ ویگن ورکشاپ اور بجلی پیدا کرنے کے لئے پاور ہاؤس تیار کئے۔ اور اپنی بجلی کوئلے سے پیدا کی۔ پھر کلکتہ سے آسام تک اور کلکتہ سے لاہور اور آگے تک دہلی سے بمبئی تک کو بذریعہ مین لائین ملا دیا گیا۔ شیر شاہ سوری کی بنائی ہوئی جی ٹی روڈ کے تقریباً ساتھ ساتھ ریلوے لائن بچھائی گئی۔ برانچ لائن کی تعمیر بہت بعد تک جاری رہی۔ ربوہ کے پاس دریائے چناب پر ریلوے پل بنانے والے احمدی برج انجینئرز کچھ اب بھی زندہ ہیں ریلوے لائن جی ٹی روڈ کی طرح تمام بڑے بڑے اور مشہور شہروں سے گزاری گئی۔ باوجود اس کے کہ اس زمانے میں بھاپ سے چلنے والے انجن آج کی نسبت کم رفتار تھے۔ لیکن کارکردگی بے مثال تھی۔ وقت کی پابندی لاجواب تھی۔ میل اور ایکسپریس گاڑیوں پر اکثریت یورپین ڈرائیورز کی تھی۔ اسٹیشن سے لیٹ گاڑی چلنے کے مواقع بہت کم تھے۔ گاڑی لیٹ کرنے والا عملہ سزا کا مورد ہوتا تھا۔ پانچ منٹ گاڑی لیٹ ہونے پر پانچ روپے جرمانہ ہوتا تھا۔ آج کل سزا اور پابندی کا رواج ختم ہو چکا ہے۔ کالے انجن ہونے کے باوجود۔ کوئلہ کا دھواں ہر وقت نکالنے کے باوجود انجن کی صفائی کو پبلک دیکھا کرتی تھی یورپین ڈرائیور بڑی شان اور شوکت اور فخر کے ساتھ ڈرائیوری کرتے تھے۔ ان کی سفید قمیص پر کالا نشان بھی نہیں لگتا تھا ان کے دو معاون یعنی فائر مین کوئلہ جھونکنے والے انجن کو صاف رکھتے تھے۔ باوجود اس کے کہ ساری دنیا میں چلنے والی گاڑیوں میں صرف بھاپ کا ریلوے انجن واحد مشینری تھی جس پر سپیڈو میٹر رفتار ماپنے کی گھڑی نہیں ہوتی اور اب تک نہیں ہے۔ اور نہ ہی لگ سکتی ہے۔ پھر بھی گاڑی ہر اسٹیشن پر وقت مقررہ پر پہنچ جاتی تھی۔

ایک دفعہ بابو فقیر علی رفیق حضرت مسیح موعود جو ریلوے میں تار بابو سے بھرتی ہو کر اسٹیشن ماسٹر کی پوسٹ تک پہنچے تھے اور قادیان میں ریل جاری ہونے پر پہلے اسٹیشن ماسٹر تھے۔ حضرت بابو جی بہت سچے ایماندار۔ ڈیوٹی کے پابند اور اصول کے پکے مشہور تھے اور فرشتہ سیرت دعا گو بزرگ تھے۔ سب سے بڑھ کر وہ احمدیت کا ایک چلتا پھرتا نشان تھے۔ اور ریلوے عملہ میں نیک نام۔ احمدی ملازم مشہور تھے۔

لاہور سے کلکتہ میل۔ ہوڑہ ایکسپریس۔ بمبئی میل کا کھا میل۔ پنجاب میل۔ فرنٹیئر میل کا گزر ہوتا تھا سارے انجن برطانیہ سے آتے تھے اور مرمت یہاں ہوتی تھی 1939ء سے 1945ء کی جنگ کے دوران بڑے بڑے دیوہیکل بھاپ انجن دوسرے ممالک سے بھی War-time کے لئے منگوائے جاتے تھے۔ جو سب کوئلہ سے چلتے تھے۔ اس وقت کلکتہ ایشیا کا سب سے بڑا شہر تھا۔ لیکن یہ واحد شہر ہے جس کے درمیان سے ریل نہیں گزرتی۔ دلی سے جانے والی ریل ہوڑہ اسٹیشن پر ختم ہو جاتی ہے۔ اور دریائے برہم پتر کو بذریعہ پل عبور کر کے شہر سے گزر کر آسام کی طرف یا بنگلہ دیش کی طرف جانے کے لئے دوسرے سرے پر سیالاہ اسٹیشن سے گاڑی پکڑنی پڑتی ہے۔

جہاں جہاں ریلوے ورکشاپس بنائی گئیں ساتھ ہی پاور ہاؤس بھی بنائے گئے۔ شہروں میں بجلی نہ بھی ہوتی لیکن ریلوے کالونیوں میں متعلقہ ریلوے اسٹیشن پر جہاں جہاں ریلوے بلڈنگ ہوتی بجلی دستیاب ہوتی۔ اور یہ ریلوے کی بجلی سول آبادی میں کبھی منتقل نہیں ہوتی۔

بھاپ کے انجن میں رفتار گھڑی نہ ہوتی تھی پھر بھی وہ بروقت ہر جگہ پہنچتا تھا اس کی وجہ یہ ہے کہ ڈرائیور کے پاس اپنا ایک چارٹ ہوتا ہے۔ اور ٹائم ٹیبل ہوتا ہے جس سیکشن پر وہ چل رہا ہوتا ہے اور جہاں جہاں گاڑی کا Stop ہوتا ہے اپنی گھڑی جو بروقت کنٹرول آفس کے ساتھ ملا کر بندھی ہوئی ہوتی ہے سے اور ٹائم ٹیبل کی مدد سے وہ دیکھ لیتا ہے۔ کہ اس کی رفتار درست ہے یا نہیں اور ایک دو منٹ فرق محسوس کرے تو سپیڈ زیادہ کر لیتا ہے اور کم بھی کر کے مقررہ وقت پر اسٹیشن پر پہنچ جاتا ہے۔ پھر جہاں جہاں اس کو بغیر سٹاپ کے گزرنا ہوتا ہے اس کا وقت بھی ٹائم ٹیبل پر لکھا ہوتا ہے۔

ٹیلی فون کے کھمبوں سے مدد

آج کل تعلیم یافتہ ڈرائیورز ہیں۔ کچھ عرصہ قبل تک کافی تعداد ان پڑھ یعنی کم تعلیم یافتہ ڈرائیوروں کی بھی ہوتی تھی۔ جو چھوٹی پسنجر گاڑیاں چلاتے تھے' ریلوے لائن کے ساتھ ساتھ ٹیلیفون کے کھمبے لگے ہوئے ہیں۔ ایک میل میں 16 کھمبے لگائے گئے ہیں۔ ان پر تختیاں لگی ہوئی ہیں جن پر 1/16 2/16 3/16 وغیرہ لکھا ہوا ہے اور اسٹیشنوں کے درمیان کا فاصلہ بھی لکھا ہوا ہے۔ ڈرائیوران کی مدد سے بالکل وقت مقررہ پر پہنچ جاتا ہے۔ اور ٹائم ٹیبل سے مدد لے کر چلتا ہے اور ذرا بھی غافل ہو جائے تو لیٹ ہو جاتا ہے۔ ڈرائیور کے غافل ہونے کا سوال بہت کم پیدا ہوتا ہے۔ غفلت تو موت ہے۔ بھاپ انجن پر رفتار کی جانچ پڑتال میں کوئی دقت پیش نہیں آتی۔

انگریز دور میں ڈرائیور کا یونیفارم اگر مکمل نہ ہوتا تو ڈرائیوری نہیں کر سکتا تھا۔ کالی P.CAP کالی ٹائی سفید قمیص اور نیلی پتلون کے بغیر انجن پر سوار ہونے کی اجازت نہ ہوتی تھی۔ جبکہ موجودہ دور میں تہہ بند باندھ کر ڈرائیوری کرتے دیکھے گئے ہیں۔

انجنوں کی سجاوٹ

بھاپ کے انجن جو اپنے اپنے Link پر چلتے تھے ڈرائیوروں کو الاٹ کئے جاتے تھے۔ لیکن اعلیٰ کارکردگی والے ڈرائیور ان انجنوں کے مالک تصور کئے جاتے تھے۔ اور انجن کو دلہن کی طرح خوبصورت بنانے کے لئے اپنی جیب سے ڈیکوریشن کا سامان بازار سے خرید کر انجنوں پر لگاتے تھے ان کا یہ ذاتی انجن کوئی دوسرا ڈرائیور نہیں چلا سکتا تھا اگر ان کا انجن قابل مرمت ہو جاتا تھا۔ تو ڈرائیور چھٹی لے کر گھر بیٹھ جاتا تھا۔

ریلوے کی مرکزی وزارت کے تحت ریلوے کے پرنسپل افسران ہر دو سال کے بعد ریلوے لائنوں اور اسٹیشنوں کا معائنہ کرتے ہیں ان کی سپیشل ٹرین پر بھاپ کے انجن جب لگائے جاتے تھے تو ان کو ساری پارٹی دیکھ کر انعام دیا کرتی تھی۔ اور پبلک بھی انجن دیکھنے کے لئے اسٹیشن پر آتی تھی۔

تیز رفتار سٹیم انجن

سب سے آخری بھاپ انجن جس کو ہم تیز رفتار انجن تصور کرتے ہیں 40 یا 45 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے آج بھی کہیں کہیں چل رہا ہے۔ یہ چار پہیوں والا انجن جس کا پہیہ اندازاً پانچ فٹ زمین سے اونچا ہے تیز رفتار انجن ہے۔ لیکن چھوٹا ہونے کی وجہ سے تیل اور پانی کا ذخیرہ کم ہونے کی وجہ سے لمبے سفر پر نہیں چل سکتا۔ لمبے سفروں کے لئے بڑے بڑے اور چار چار سلنڈروں والے انجن ساری انگریزی عملداری میں کلکتہ۔ لاہور۔ پشاور۔ دلی۔ بمبئی وغیرہ کے درمیان ہزاروں کی تعداد میں چلتے تھے۔ لیکن جگہ جگہ کوئلہ اور پانی لینے کے لئے رکنا پڑتا تھا جس کی وجہ سے اوسط رفتار 25 یا 30 میل تک ہی بنتی تھی۔

ماڈرن ڈیزل انجن کراچی سے لاہور تک راستہ میں بغیر تیل اور پانی لئے لگاتار چل رہا ہے۔ دونوں چیزوں کی ضرورت راستہ میں نہیں پڑتی۔ اور رفتار بھی 70 میل ہے۔ آج کل کا ڈیزل انجن دو ہزار ہارس پاور سے بھی تجاوز کر رہا ہے۔ لیکن بھاپ کے انجن کو ہارس پاور میں پرکھا نہیں جا سکتا۔

یورپین لوگ سرد علاقے سے آ کر گرم علاقوں میں بھاپ کے انجنوں پر ڈرائیوری کرتے تھے جو جان جوکھوں کا کام ہے۔ بھاپ کے انجن کا بوائلر جس کے منہ کے سامنے ڈرائیور کی سیٹ ہوتی ہے۔ اور بوائلر کے اندر 150 تا 180 پونڈ فی مربع انچ تک بھاپ کا پریشر ہوتا ہے اس پر 8 سے 12 گھنٹے تک ڈرائیوری کرنی پڑتی تھی۔ لیکن پھر بھی وقت کی پابندی مجروح نہیں ہوتی تھی۔ حکومت برطانیہ نے ریلوے نظام کے لئے جمشید پور میں ٹاٹا نگر سٹیل کے کارخانے سے بھرپور فائدہ اٹھایا۔

پاکستان کی معاشی حالت اگر ساتھ دیتی تو کراچی سے پشاور تک مین لائن ڈبل ہو سکتی تھی۔ ڈبل لائن میں بے شمار فوائد ہیں۔ لیکن تمام منصوبوں سے یہ مہنگا منصوبہ ہے۔

پہیوں کی آواز کی وجہ

ریل کے سفر کو آسان بنانے کے لئے اور تیز رفتاری کے لئے موجودہ حکومت نے بہت اچھا کام کیا ہے۔ اس سے قبل گاڑی میں بیٹھے ہوئے نیچے سے پہیوں کی ٹھک ٹھک سے مسافر سونا تو درکنار آرام سے سیٹ پر بیٹھ بھی نہیں سکتے تھے۔ یہ سارا قصور پٹڑی کا تھا۔ اب پٹڑی کی حالت اچھی ہے اور مین لائن پر ایکسپریس

گاڑیوں میں Smooth Working ہے۔ اس سے قبل ریل کے جوڑوں کے درمیان خلا رکھا جاتا تھا۔ اس نظریہ کے ماتحت کہ گرمی سے ریل پھیلتی ہے۔لیکن اب تمام مین لائن کی پٹڑی کے ہر جوڑ پر ویلڈنگ کر دی جاتی ہے جس سے اب ٹھک ٹھک کی آواز نہیں آتی۔

اپ اور ڈاؤن ٹرین

کراچی کی طرف جانے والی گاڑیوں کو Down Trains کہا جاتا ہے اور کراچی سے کوئٹہ اور پشاور کی طرف جانے والی گاڑیوں کو Up Trains کہا جاتا ہے۔ مثلاً خیبر میل 1up اور 2Dn ہے اور تیز گام 7up اور 8Dn ہے۔ چناب ایکسپریس 11up اور 12Dn ہے عوامی ایکسپریس 13up اور 14Dn ہے۔ اسی طرح میل اور ایکسپریس اور تمام پسنجر گاڑیاں نمبروں کے حساب سے چلتی ہیں۔ ان کے نمبر تبدیل نہیں ہوتے ماسوائے گھانے میں چلنے والی پسنجر ٹرین جو بعض دفعہ بند کر دی جاتی ہے۔

ریلوے عملہ کی تبدیلی

اس کے علاوہ میل اور ایکسپریس گاڑیوں کے عملہ یعنی ڈرائیورز وغیرہ تبدیل ہونے کے مستقل جنکشن اسٹیشن ہوتے ہیں۔ جن کا تعلق بڑے بڑے لوکو شیڈز سے ہوتا ہے۔ تمام ریلوے ڈرائیورز اور اس کا عملہ لوکو شیڈز کے ماتحت ہوتا ہے۔ اور گارڈ وغیرہ اسٹیشن ماسٹر کے ماتحت ریلوے ڈرائیور کو گاڑی کی روانگی کے وقت سے تین گھنٹے قبل کال مین کے ذریعے جگا دیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنا سامان وغیرہ اور کھانا وغیرہ گھر سے تیار کروا لے اسی طرح گارڈ وغیرہ کو بھی ڈیوٹی پر مامور اسٹیشن ماسٹر کا عملہ جگواتا ہے۔

گاڑیوں سے متعلقہ تمام عملے کو ریلوے اپنی کالونیوں میں کوارٹر الاٹ کرتی ہے۔ میل اور ایکسپریس ڈرائیورز کے لئے بہت اچھی کوٹھیاں بنائی گئی ہیں۔ چھوٹے طبقے کے ڈرائیوروں کے لئے کوارٹرز بنائے گئے ہیں۔

بقیہ صفحہ 4

برزبین، ملبورن، ایڈیلیڈ اور کینبرا کا دورہ بھی کیا اور جماعتوں کی مساعی کا جائزہ لیا۔ اور ہر جگہ دعوت الی اللہ کی طرف احباب کو خاص توجہ دلائی۔ آپ نے جماعت احمدیہ فجی اور نیوزی لینڈ کا بھی تفصیلی دورہ کیا اور ہر جگہ دیگر موضوعات کے علاوہ دعوت الی اللہ کے متعلق خصوصی ہدایات دیں۔
(الفضل انٹرنیشنل 16 اگست 2002ء)

دنیا کا سب سے بڑا طیارہ

فرانس کی ایک کمپنی نے دنیا کا سب سے بڑا طیارہ A3XX بنانے کا دعویٰ کیا ہے۔ کمپنی کے ایک ڈائریکٹر کا کہنا ہے کہ دنیا کا ہر شخص اس میں بیٹھنا چاہے گا۔ اس طیارے میں سفر کے دوران آپ کو وہ تمام سہولتیں میسر آئیں گی جو زمین پر موجود فائیو سٹار ہوٹل آپ کو فراہم کرتا ہے۔ اس میں وہ سہولتیں موجود ہیں جن کے بارے میں آپ نے یا تو محض خلائی فکشن میں پڑھا ہوگا یا اسٹار ٹریک جیسی تخیلاتی ٹی وی فلموں میں دیکھا ہوگا۔ یہ دنیا کا سب سے بڑا طیارہ ہے جسے "فلائنگ کروز شپ" بھی کہا جا رہا ہے۔ اسے دنیا بھر کی طیارہ ساز کمپنیوں کے 700 ہنر مند اور وسیع تجربہ رکھنے والے ماہرین نے تیار کیا ہے۔ اس طیارے کے ڈھانچے کا وزن 590 ٹن ہے۔ اب تک جتنے بھی طیارے بنائے گئے ہیں ان کا زیادہ سے زیادہ وزن بھی اس سے ایک چوتھائی کم ہے۔ اس طیارے میں پانچ سو نشستوں سے زائد کی گنجائش ہے اس کی کل لمبائی 73 میٹر ہے اس طیارے کے ڈیزائن پر کروڑوں ڈالر خرچ کئے گئے ہیں اور یہ اپنی سہولتوں کی وجہ سے ایک بڑے بحری جہاز کے مشابہ ہو گیا ہے۔ مثلاً اس میں آرام کرنے کے کمرے ہیں جن میں آرام دہ تکیے اور گدے تک موجود ہیں۔ اس میں مسافروں کیلئے جم بنایا گیا ہے جس میں کم و بیش تمام قسم کی ورزش کی مشینیں رکھی گئی ہیں۔ اس میں ٹینس کورٹ، برگر شاپ اور بیمار مسافروں کیلئے کلینک بھی موجود ہے۔ یہاں کھانے کیلئے باقاعدہ ڈائننگ ہال موجود ہے جہاں چار مسافر کھانا کھا سکتے ہیں اور عام ائر لائنوں کی طرح انتظار نہیں کرنا پڑتا آپ جب چاہیں بھوک سے کھانے کیلئے کچھ نہ کچھ ضرور مل جائے گا۔ پرواز کے دوران اگر کسی کو زمین پر فیکس کرنا چاہتے ہیں تو آپ لمحوں میں فیکس بھی کر سکتے ہیں 20 سے زائد ٹی وی چینلز دیکھ سکتے ہیں۔ 115 ریڈیو سٹیشنوں کی نشریات سن سکتے ہیں۔ اس طیارے کی تیاری سے قبل مسافروں کی ضروریات پر باقاعدہ تحقیق کی گئی اور ان کو مہیا کیا گیا۔ یہ طیارہ 2006ء تک عام ہو جائے گا لیکن اس کی مارکیٹ ابھی سے شروع کر دی گئی ہے A3XX سپر جمبو کی تیاری میں جرمنی، فرانس، برطانیہ اور اسپین کی ائربس انڈسٹری کا کنسورشیم شامل ہے۔

کمپیوٹر ڈکشنری

پروگرام: کسی مسئلہ کے حل کا خود کار طریقہ۔ ایک مکمل پروگرام میں ڈیٹا کے بیان، کمپیوٹر کے حسب حال کوڈنگ اور اس نظام میں شامل کرنے کا پلان سب موجود ہوتا ہے۔ پروگرام ہدایت کا وہ سیٹ بھی ہوتا ہے جو کمپیوٹر کو بتاتا ہے کہ اسے کس طرح کمپیوٹر پرابلم کو حل کرنا ہے۔

پروگرام کارڈ: پنچ ہونے سے پہلے ایک کارڈ جو مشین کو ہدایت دینے کا کام کرتا ہے کہ کس طرح اسے آپریشن سرانجام دینے ہیں۔

پروگرامر: ایسا شخص جو کمپیوٹر کے لئے پروگرام تیار کرتا ہے اور اس میں پیدا ہونے والے مسائل کے حل کی تفاصیل تیار کرتا ہے۔

پروسیسر (Processor)۔ ایک ڈیوائس جو ڈیٹا کو وصول کرنے، ترتیب دینے اور اندرونی سٹورڈ پروگرام کے حوالے کرنے کی اہلیت رکھتی ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34500 میں مرزا خرم شہزاد ولد مرزا احمد یوسف قوم مغل پیشہ دوکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-7-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا خرم شہزاد ولد مرزا احمد یوسف میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد ولد عبدالباقی میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد غلام احمد میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ

مسل نمبر 34222 میں زبیدہ راحت بیوہ محمد یوسف قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھوپ سڑی جڑانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-4-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 7 مرلے واقع کچی آبادی دھوپ سڑی جڑانوالہ کا 1/8 حصہ مالیتی -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی - اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زبیدہ راحت بیوہ محمد یوسف دھوپ سڑی جڑانوالہ گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد غازی ولد محمد یوسف مرحوم دھوپ سڑی جڑانوالہ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد منیر ولد محمد صدیق سلیمی میونسپل کالونی جڑانوالہ

مسل نمبر 34382 میں عظمت بی بی زوجہ مشتاق احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور A.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-6-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر (بصورت طلائی زیور وزنی ایک تولہ) مالیتی -/5500 روپے۔ 2۔ طلائی بالیاں مالیتی -/2000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/25000 روپے۔ 4۔ بھینس مالیتی -/18000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت تجارت (دودھ کی فروخت) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عظمت بی بی زوجہ مشتاق احمد میرا بھڑکا گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد اکبر علی میرا بھڑکا گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد بدر حسین میرا بھڑکا

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم ثاقب وڑائچ صاحب جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم ڈاکٹر شمائل ظفر صاحب ولد مکرم چوہدری عظمت اللہ صاحب (مرحوم) کا نکاح ہمراہ مکرمہ سدرہ یونس صاحبہ بنت مکرم محمد یونس صاحب سمن آباد لاہور بعوض حق مہر مبلغ دو لاکھ روپے مکرم عبدالحفیظ گوندل صاحب سیکرٹری وقف نو ضلع لاہور نے مورخہ 25۔اگست 2002ء کو پڑھا۔ مکرم ڈاکٹر شمائل ظفر صاحب مکرم حاجی عبدالجلیل صاحب آف سرگودھا کے پوتے اور مکرم چوہدری محمد دین صاحب کے نواسے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں خاندانوں کیلئے یہ رشتہ بابرکت فرمائے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم عبدالواسع شاہد صاحب و مکرمہ امتہ المتین واسع صاحب حال جرمن کو 13 سال کے بعد مورخہ 4۔اکتوبر 2002ء بروز پیر بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام عبدالرافع عطا فرمایا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ محترم عبدالرشید صاحب مرحوم دارالعلوم ربوہ کا پوتا اور مکرم محمد احمد قمر صاحب سنوری سیالکوٹ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے بچے کے نیک، خادم دین ہونے کی عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم طاہر احمد صاحب بھائی گیٹ لاہور مورخہ 20 ستمبر 2002ء بروز جمعہ المسعود ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے ہیں۔ مرحوم حلقہ بھائی گیٹ میں بطور سیکرٹری تحریک جدید اور سیکرٹری تعلیم القرآن نہایت اخلاص سے خدمات بجا لاتے رہے۔ ان کا جنازہ کریم پارک گراؤنڈ میں مکرم حمید اللہ خالد مربی سلسلہ دہلی گیٹ نے پڑھایا۔ اور تدفین ہانڈو گجر ضلع لاہور میں ہوئی۔ بعد از تدفین مکرم منیر احمد صاحب جاوید صدر حلقہ بھائی گیٹ نے دعا کرائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ اور تین چھوٹی بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب مرحوم کی مغفرت اور درجات کی بلندی کیلئے دعا کریں اور مرحوم کے بچوں کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم محمد قاسم طاہر صاحب متعلم جامعہ احمدیہ ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کے والد مکرم محمد یعقوب صاحب ولد مکرم محمد حسین صاحب صدر جماعت احمدیہ سید نو ضلع سرگودھا مورخہ 14 اکتوبر 2002ء بروز سوموار بعمر 53 سال وفات پا گئے آپ کی نماز جنازہ حضرت مرزا عبدالحق صاحب امیر ضلع سرگودھا نے 15/اکتوبر 2002ء کو مقامی بیت الذکر میں پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد محترم رانا تصور احمد صاحب استاد جامعہ احمدیہ نے دعا کروائی۔

مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ 4 بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ بوقت وفات آپ محکمہ تعلیم ضلع سرگودھا میں سپروائزر کے عہدہ پر فائز تھے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم رشید احمد صاحب بابت ترکہ مکرم کفایت اللہ صاحب)

مکرم رشید احمد صاحب ولد مکرم کفایت اللہ صاحب ساکن نمبر 16/16 دارالعلوم جنوبی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 16/16 دارالعلوم رقبہ 19 مرلہ 77 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ غیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ہم دو بھائیوں مکرم عابد علی صاحب اور خاکسار رشید احمد کے نام بحصہ مساوی تقسیم کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) مکرم اعظم علی صاحب (بیٹا)
(3) مکرم عابد علی صاحب (بیٹا)
(4) محترمہ عشراں بیگم صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرم رشید احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

بازیافتہ لاکٹ

کسی دوست نے ایک عدد طلائی لاکٹ دفتر میں جمع کروایا ہے۔ جس کسی کا ہو دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔ (صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 8 نومبر 2002ء

وقت	پروگرام
12-35 a.m	عربی سروس
1-35 a.m	المائدہ
2-05 a.m	تقریر
2-35 a.m	درس القرآن کلاس
3-45 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-00 a.m	مجلس سوال و جواب
5-00 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-00 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
6-30 a.m	مجلس عرفان
7-10 a.m	کبڈی ٹورنامنٹ
8-10 a.m	تعارف
9-10 a.m	اردو تقریر
10-00 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
10-30 a.m	گفتگو
11-05 a.m	عالمی خبریں
11-25 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سیرت النبی ﷺ
1-20 p.m	مجلس عرفان
2-00 p.m	کوئز پروگرام
2-25 p.m	تعارف
3-25 p.m	درس حدیث
4-20 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات، عالمی خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ
6-25 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
7-00 p.m	بنگلہ ملاقات
8-05 p.m	خطبہ جمعہ
8-30 p.m	تلاوت
8-40 p.m	گفتگو
9-05 p.m	فرانسیسی سروس
10-05 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

ہفتہ 9/نومبر 2002ء

وقت	پروگرام
12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
1-40 a.m	مجلس عرفان
2-25 a.m	خطبہ جمعہ
2-40 a.m	تقریر
3-00 a.m	درس حدیث
3-15 a.m	گفتگو
3-50 a.m	ہومیوپیتھی کلاس
5-00 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
6-00 a.m	درس القرآن کلاس
7-30 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
8-00 a.m	اردو کلاس
9-00 a.m	تقریر اردو
10-00 a.m	تلاوت قرآن کریم
10-05 a.m	درس حدیث
10-25 a.m	سیرت النبی ﷺ
11-15 a.m	عالمی خبریں
11-35 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	ماریشس سروس
1-25 p.m	مجلس سوال و جواب
2-35 p.m	انڈونیشین سروس
3-35 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-00 p.m	درس القرآن
5-30 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-20 p.m	اردو کلاس
7-35 p.m	بنگلہ سروس
8-35 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
9-00 p.m	سیرت النبی ﷺ
9-50 p.m	ماریشس سروس
10-45 p.m	جرمن سروس
11-50 p.m	لقاء مع العرب

باقی صفحہ 8 پر

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعہ	8-نومبر	زوال آفتاب :	11-52
جمعہ	8-نومبر	غروب آفتاب :	5-17
ہفتہ	9-نومبر	طلوع فجر :	5-07
ہفتہ	9-نومبر	طلوع آفتاب :	6-29

ہماری پالیسیاں ملکی مفاد میں ہیں صدر جنرل

مشرف نے کہا ہے کہ کامیاب اقتصادی پالیسیوں کی بناء پر ہم اپنے تجارتی اور اقتصادی اہداف حاصل کرلیں گے۔ موجودہ حکومت کی اقتصادی پالیسیوں کو آنے والی حکومت بھی جاری رکھے گی۔ کیونکہ ان پالیسیوں سے نہ صرف غربت میں کمی ہوئی ہے۔ بلکہ سماجی شعبے میں بھی ملک نے ترقی کی ہے اور یہ پالیسیاں ملکی مفاد میں ہیں۔

قومی اسمبلی کا اجلاس ایک ہفتے کیلئے ملتوی

قومی اسمبلی کا ہونے والا اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔ پی ٹی وی کے مطابق سیاسی جماعتوں کے مطالبے اور بعض انتظامی وجوہات کے پیش نظر قومی اسمبلی کا اجلاس ایک ہفتے کی تاخیر سے ہوگا۔ مسلم لیگ (ق) پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ چٹھہ گروپ نے قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

ملک کو مشکلات سے نکالنے کی کوشش کرنی

چاہئے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ہم سب کو صدق دل سے ملک وقوم کو مشکلات سے نکالنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ رمضان المبارک کے آغاز کے موقع پر قوم کے نام ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ میں رمضان المبارک کے آغاز پر قوم کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔

ایک ارب ڈالر قرضے کی معافی زیر غور ہے

امریکہ نے پاکستان کی ٹیکسٹائل مصنوعات میں سے پانچ قسم کی برآمدات پر نظرثانی کی یقین دہانی کرائی ہے۔ ایکسپورٹ سبسڈی ختم کرنے اور جنوبی ایشیا کے تمام ممالک کے ساتھ دوطرفہ تجارتی تعلقات میں اضافے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ وفاقی وزیر تجارت کے ساتھ ملاقات میں امریکہ کے اقتصادی تجارتی اور زرعی امور کے نائب وزیر ایلن لارنس نے کہا ہے کہ امریکہ پاکستان کی معاشی ترقی اور برآمدات میں اضافے کے لئے تمام اقدامات کرے گا۔ انہوں نے کہا پاکستان کے ایک ارب ڈالر کے قرضے کی معافی بھی زیر غور ہے۔

آصف زرداری کی رہائی کا امکان پیپلز پارٹی

صدر مخدوم امین فہیم حکومت سے معاملات طے کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ جس کے بعد بے نظیر بھٹو کے شوہر آصف زرداری کی رہائی کا قوی امکان پیدا ہو گیا ہے وہ کسی بھی وقت رہا کئے جاسکتے ہیں۔

معاہدہ میں تاخیر۔ مزید مذاکرات کا فیصلہ

پارٹی اور مجلس عمل کے درمیان معاہدہ تعطل کا شکار ہو گیا ہے اور فریقین نے دستخط کرنے کی بجائے مزید مذاکرات کا فیصلہ کیا ہے۔ تاکہ ہر معاملہ تفصیل سے طے پاسکے۔ اب قومی اسمبلی کے اجلاس کی نئی تاریخ کو مدنظر رکھتے ہوئے ہی مشترکہ اعلامیہ جاری ہوگا۔

گورنمنٹ رولز آف بزنس میں ترامیم

صوبائی حکومت نے حاضر سروس سرکاری ملازمین کو ممبر پنجاب پبلک سروس کمیشن بننے پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 21 گریڈ سے کم گریڈ پر ریٹائر ہونے والے بھی ممبر نہیں بن سکیں گے۔ اس سلسلے میں پنجاب حکومت گورنمنٹ رولز آف بزنس میں بعض ترامیم کر رہی ہے۔ آئندہ چند روز تک گورنر پنجاب اس کی منظوری دینگے۔

امریکہ میں مڈٹرم الیکشن امریکہ میں درمیانی مدت کے انتخابات میں امریکی صدر بش کی ری پبلکن پارٹی نے واضح اکثریت حاصل کرلی ہے۔ ری پبلکن کو سینٹ میں 51 اور ڈیموکریٹک کو 46 نشستیں ملیں۔ ایوان نمائندگان میں بھی بش کی پارٹی 226 سیٹیں حاصل کر کے جیت گئی۔ صدر بش کے بھائی دوسری مرتبہ فلوریڈا کے گورنر منتخب ہو گئے۔ مقتول صدر کینیڈی کی بھتیجی کو میری لینڈ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ انتخابات کو پارلیمنٹ پر کنٹرول کے لئے جنگ تصور کیا جارہا تھا۔ صدر بش نے امیدواروں کے حق میں بھرپور مہم چلائی۔ 2004ء کے صدارتی الیکشن میں بش کی کامیابی کا امکان بڑھ گیا۔ وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے ان کامیابیوں کو تاریخی قرار دیا۔

بقیہ صفحہ 1

جماعت کو تحریک کریں کہ رمضان المبارک کے شروع میں اپنا چندہ ادا فرمادیں۔

☆ وقف جدید کی روایت ہے کہ جو جماعتیں اور مجاہدین اپنا وقف جدید کا چندہ رمضان المبارک میں ادا فرمادیتے ہیں ان کے نام 29 رمضان المبارک کی دعائیہ فہرست میں شامل کر کے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دعائے خاص کیلئے درخواست کی جاتی ہے۔ کوشش فرمائیں کہ آپ کی جماعت کا نام دعائیہ فہرست میں شامل ہوئے۔ سو فیصد ادائیگی کرنے والے احباب جماعت کے اسمائے گرامی کی اطلاع 27 رمضان المبارک تک دفتر وقف جدید میں دے کر ممنون فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد کو پورے فرمائے اور اپنے فضل خاص سے مالی سال برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور جملہ مجاہدین کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین (ناظم وقف جدید)

تعطیل

مورخہ 9 رنومبر 2002ء کو یوم اقبال کی سرکاری تعطیل ہونے کی وجہ سے اس روز روزنامہ الفضل شائع نہیں ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

بقیہ صفحہ 7

اتوار 10 رنومبر 2002ء

12-50 a.m	عربی سروس
1-50 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
2-30 a.m	درس القرآن کلاس
4-00 a.m	مجلس سوال وجواب
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-00 a.m	درس القرآن کلاس
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-30 a.m	بچوں کا پروگرام
8-00 a.m	خطبہ جمعہ
9-00 a.m	تعارف
9-40 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث
10-20 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-05 a.m	عالمی خبریں
11-35 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	تعارف
1-10 p.m	کوئز پروگرام
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-30 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-00 p.m	مجلس عرفان
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
9-00 p.m	خطبہ جمعہ
10-00 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	لقاء مع العرب

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61